دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 81796

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں کہ مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ امام کیلئے امامت کی نیت کرنا شرط ہے۔ اگر شرط ہے تو امام مخصوص لوگوں کی نیت کرتا ہے۔ مثلاً میرا امام صاحب کسیاتھ کچھ دن سے اور امام کہتا ہے کہ میں آپکی نیت نہیں کرتا۔ آپ میرے پیچھے نماز نہ پڑھا کریں۔ اگر میں اس کے پیچھے نماز پڑھ لیتا ہوں تو کیا میری نماز ہو جائے گی۔

السائل / محمد اشرف

الجواب حامداً ومصلیاً

امام منفرد کی طرح نیت کرے مقتدیوں کی نیت کرنا شرط نہیں ہے بلا تخصیص جو بھی اقتداء میں کھڑا ہوگا۔ اسکی نماز جائز ہوگی۔

فی الفتاوی الھندیۃ ج ۱ ص ۶۶

والامام ینوی ما ینوی المنفرد ولا یحتاج الی نیۃ الامامۃ حتی لو نوی ان لا یوم فلانا فجاء فلان واقتدی بہ جاز (ھکذا فی قاضیخان)

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد موسیٰ میلسوی

انداد الافتاء دارالعلوم کبیروالا

الجواب صواب

[signature] دارالعلوم کبیروالا

۵/۵/۱۴۴۲ھ